خالی برتن

چھوٹا پنگ ایک شوقین باغبان تھا۔ اس نے جو کچھ لگایا وہ سر سبز و شاداب ہو گیا۔ اس کے پھول ہمیشہ شاندار کھلتے تھے۔

اس ملک کا بادشاہ بھی باغ کا عاشق تھا۔ اس کے پھولوں کے کھیت اسکے لئے فخر اور خوشی کے باعث تھے۔ کسی اور ملک کی ہوا اتنی میٹھی نہیں تھی!

ایک دن بادشاہ نے اپنے سب سے قابل اعتماد وزیر سے کہا، "میرے لیے وارث کا انتخاب کرنے کا وقت آگیا ہے، برائے مہربانی مملکت کے بچوں کو محل میں مدعو کریں۔"

جب سب جمع ہو گئے تو بادشاہ نے ان سے شفقت سے خطاب کیا۔ "پیارے بچو،" انہوں نے کہا۔ "آج تم میں سے ہر ایک کو پھولوں کے بیج ملیں گے۔ جو ان بیجوں سے سب سے خوبصورت پھول اگائے گا وہ میرا وارث ہو گا اور میرے بعد میری بادشاہی پر حکمرانی کرے گا۔"

ہر ایک بچہ بادشاہ سے بیج ملنے پر بہت جوش و خروش تھا۔



چھوٹا پنگ جلدی سے گھر پہنچا اور ایک برتن میں بادشاہ کے بیج بوئے۔ وہ روزانہ بیجوں کو پانی دیتا اور ان کے اگنے کا بیچینی سے انتظار کرتا۔

ایک ہفتہ گزر گیا اور کوئی پودا نہیں نکلا! پنگ نے مٹی بدل دی اور انتظار کیا۔ اس نے ایک بڑے برتن میں بیج ڈالے اور انتظار کرنے لگا۔ لیکن بیج نہیں اُگے۔

مقررہ دن پر بادشاہی کی تمام سڑکیں نشیب و فراز سے بھری ہوئی تھیں۔ خوشبوؤں کا ایک مسحور کن مرکب ہوا کو مہکا رہا تھا۔



پنگ کھڑکی کے پاس بیٹھا اور بچوں کے خوش کن ہجوم کو دیکھتا رہا۔ اس کا دل ٹوٹ رہا تھا۔

" باقی تمام بچے بادشاہ کے بیجوں سے پودے اگانے کے قابل تھے۔ صرف میں ناکام رہا" اس نے سوچا۔ "ہر کوئی میرے خالی برتن کو دیکھے گا اور مجھ پر ہنسے گا۔" اس نے محل نہ جانے کا فیصلہ کیا۔





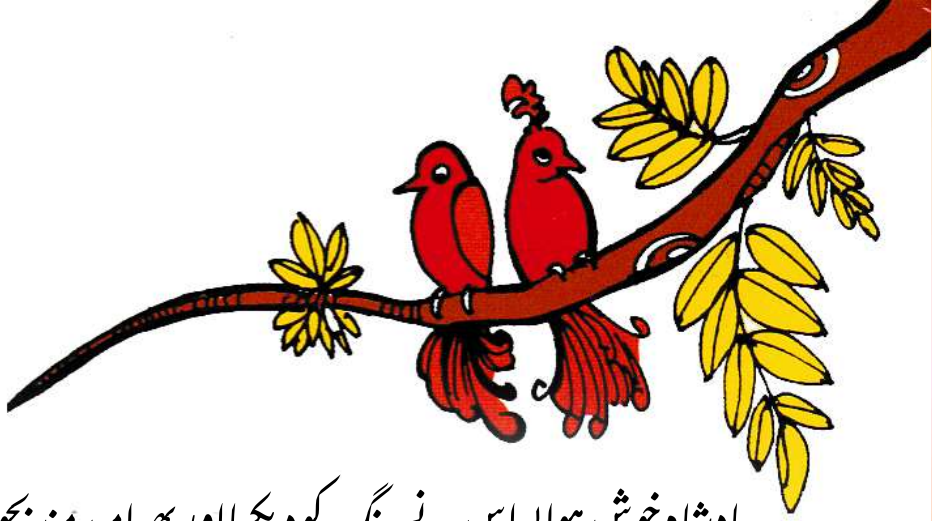
لیکن پنگ کے والد نے اس کی حوصلہ افزائی کی۔ "آپ نے اپنی پوری کوشش کی" اس نے اصرار کیا۔ "بس اتنا ہی اہم ہے! "

دریں اثنا، محل میں، بادشاہ بچوں کی قطاروں کے پاس سے گزر رہا تھا اور ان کے پودوں کا جائزہ لے رہا تھا. وہ ہر بچے کو دیکھ کر نرمی سے مسکرایا لیکن کسی پر نہیں رکا۔

جب پنگ بھاگتا ہوا آیا تو بادشاہ نے اسے اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہ تم میرے لیے خالی برتن کیوں لائے ہو؟

پنگ رونے لگا۔ اس نے کہا، "میں نے جو بیج آپ نے مجھے دیئے تھے، اچھی زمین میں بویا، میں نے انہیں ہر روز پانی پلایا، لیکن وہ نہ اگے۔ میں نے مٹی بدل دی، میں نے برتن بھی بدلا، لیکن بیج نہیں پھوٹے۔ "





بادشاہ خوش ہوا! اس نے پنگ کو دیکھا اور پھر امید مند بچوں پر مسکرایا۔ "آپ کے پھول خوبصورت ہیں!" انہوں نے کہا. "لیکن وہ بیجوں سے نہیں اگے جو میں نے تمہیں دیا تھا۔ وہ بیج ابلے ہوئے تھے۔ ان میں سے کوئی بھی نہیں اُگ سکتا تھا! "

بادشاہ واپس پنگ کی طرف مڑا۔ "خالی برتن لے کر میرے پاس آنے کے لیے میں آپ کی تعریف کرتا ہوں!" انہوں نے کہا.

پھر اس نے سب کے سامنے اعلان کیا، "یہ ایماندار پنگ تمہارا اگلا بادشاہ ہوگا۔ "

چین سے ایک کہانی

© Katha Jharna 2008

		Publisher	Rajalakshmi Srinivasan Memorial Foundation
P. Saraswati	V. Vijayakanthi	**Urdu**	Mohammad Naseem
L. S. Saraswathi	S. Rajalakshmi	**Artist**	S. P. Raju